اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان میں تعلیم کا مستقبل

تعلیم کی اہمیت' ضرورت اور افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قوموں کی ترقی میں تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ جن ممالک میں تعلیم کی شرح بلند ہے' وہ ترقی کی طرف گامزن ہیں اور جن ممالک میں شرح خواندگی کم ہے۔ ان کی صورت حال قابل رحم ہے۔ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے بیروزگاری' جرائم' بدامنی اور صحت جیسے اہم مسائل جنم لیتے ہیں اور پورا معاشرہ افراتفری کا شکار نظر آتا ہے۔

بدقسمتی سے قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک عرصہ ساٹھ سال میں کوئی مثبت اور قابل عمل تعلیمی پالیسی وضع نہ کی جاسکی۔ ''ہر کہ آمد عمارت نو ساخت'' کے مصداق ہر آنے والی حکومت نے اپنے مطلب اور مقصد کے تحت پالیسی بنائی بھی تو نئی آنے والی حکومت نے اسے ختم کر دیا۔ ویسے بھی وطن عزیز میں تعلیم کا شعبہ براہِ راست اغیار کی نگرانی میں ہے۔ ان کی مرضی کے بغیر تعلیم کا وفاقی وزیر بھی مقرر نہیں کیا جاسکتا اور پھر نصاب اور نظامِ تعلیم بھی ان کی مرضی کا بنایا جاتا ہے۔ گذشتہ ادوار میں تعلیم کے شعبے میں جو کچھ ہوا وہ پاکستانی قوم کو جاہل رکھنے کی ایک شعوری کوشش ہے۔ آئے روز میٹرک اور ایف اے کے نصاب اور طریقہ امتحانات میں تبدیلی اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بلکہ افسوس کہ اب بھی اس میں استقرار نہیں ہے۔

پاکستان میں ایک محتاط اندازے کے مطابق شرح خواندگی 40% ہے۔ جو کہ ایشیائی خطے میں سب سے کم ہے۔ نیپال میں شرح خواندگی 58%' مالدیپ میں 65.8%' بنگلہ دیش میں 56%' سری لنکا میں